اس طرح زمین ہموار کر کے آخر کار صاف صاف نبی اور رسول ہونے کا دعویٰ کر دیا گیا:

"پس میں جب کہ اس مدت تک ڈیڑھ سو پیش گوئی کے قریب خدا کی طرف سے پاکر بچشم خود دیکھ چکا ہوں کہ صاف طور پر پوری ہو گئیں تو میں اپنی نسبت نبی یا رسول کے نام سے کیونکر انکار کر سکتا ہوں اور جب کہ خود خدا تعالیٰ نے یہ نام میرے رکھے ہیں تو میں کیونکر رد کر دوں یا کیونکر اس کے سوا کسی سے ڈروں" (رسالہ "ایک غلطی کا ازالہ")

"اور میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اسی نے مجھے بھیجا ہے اور اسی نے میرا نام نبی رکھا ہے اور اسی نے مجھے مسیح موعود کے نام سے پکارا ہے اور اسی نے میری تصدیق کے لیے بڑے بڑے نشان ظاہر کیے جو تین لاکھ تک پہنچتے ہیں" (تتمہ حقیقۃ الوحی ص۶۸)

ہم حیران ہیں کہ مرزا صاحب کے اس ریکارڈ کو دیکھ کر اگر کوئی ان کو نبی مانتا ہے تو کیسے، اور مجدد مانتا ہے تو کیوں۔ یہ یا تو ایک نفسیاتی مریض کا ریکارڈ ہے، یا پھر ہلکے سے ہلکے الفاظ میں ایک فریب کار انسان کا ریکارڈ۔ نبوت کا دروازہ اگر کھلا ہوا بھی ہوتا تو کوئی صاحب عقل و خرد آدمی ان چالاکیوں اور احتیاطوں کے ساتھ تدریج بننے والے شخص کو کبھی نبی ماننے کے لیے تیار نہ ہو سکتا تھا۔ رہا مجدد کا مقام، تو وہ بھی کسی ایسے آدمی کے لیے موزوں نہیں جو خدمت دین کا نام لے کر اٹھے اور آئے دن نت نئے دعوے کر کے فتنوں کی فصل پر فصل بوتا چلا جائے خصوصیت کے ساتھ ختم نبوت کے بعد نبوت کا دعویٰ کرنے والا شخص تو (خواہ اس کا دعویٰ صریح ہو یا تاویلوں کے غلاف میں لپٹا ہوا) دین کا مجدد بہرحال نہیں ہو سکتا۔ اس کے لیے دائرۂ دین ہی میں کوئی جگہ نہیں کجا کہ دین کے اعلیٰ مراتب میں سے کوئی مرتبہ اس کو دیا جائے۔

جماعت اسلامی پاکستان بزبان انگریزی	مرتب و ناشر۔ ایم۔ آئی۔ فاروقی، سیکرٹری شعبہ نشر و اشاعت جماعت اسلامی پاکستان صفحات ۹۲ قیمت ایک روپیہ چار آنے۔

امسال مئی کے آخری ہفتہ میں امریکہ کے مشہور شہر شکاگو میں کتابوں کی ایک بین الاقوامی نمائش منعقد ہوئی اس نمائش میں جماعت اسلامی پاکستان کے مرکزی مکتبہ نے بھی شرکت کی۔ موضوع کی مناسبت اور اہمیت کے پیش نظر یہ ضروری سمجھا گیا کہ جماعت اسلامی پاکستان کا ایک مختصر سا تعارف پیش کیا جائے تاکہ جو حضرات جماعت